آئین سازی اور "پوڈو"، "ایبڈو" کے احکام

صدر کے اعتماد کے اظہار کا ضابطہ نیز چیئرمینوں کے انتخابات کے قواعد

فہرست

(۱) بنیادی جمہوریتوں کے چیئرمینوں کے انتخابات کے قواعد، ۱۹۶۰ء

(۲) PODO سرکاری عہدوں (کی نااہلیت) کے احکام، ۱۹۵۶ء

(۳) EBDO منتخبہ اداروں (کی نااہلیت) کے احکام، ۱۹۵۶ء

(۴) مقامی کونسلوں کے عہدہ قبول کرنے کے قواعد، ۱۹۶۰ء

(۵) صدارتی (انتخاب اور آئین کے) احکام، ۱۹۶۰ء

(۶) صدر پر اعتماد کے اظہار کا ضابطہ، ۱۹۶۰ء

(۷) بنیادی جمہوریتوں کے قواعد انتخابات، ۱۹۵۹ء

مترجمہ و مرتبہ: لطف اللہ خاں نظمی

قیمت ایک روپیہ

ناشران: منصور بک ہاؤس، کچہری روڈ (انار کلی) لاہور، ۲

Marfat.com

بُنیادی اعلان

آبادکاری و بحالیات سے متعلق حسب ذیل قوانین اور سکیمیں اُردو اور انگریزی میں حاصل کرنے کے علاوہ، آپ ہم سے درسی کتابیں اور نایاب کتب بھی طلب فرما سکتے ہیں۔ ادارہ ہذا حسن دیانت، خوش معاملگی اور فوری خدمت کے لئے معروف ہے اس سے یقیناً آپ واقف ہوں گے۔

۱۔ مارشل لا ضوابط و احکام (اُردو) ۱-۸-۰

۲۔ زرعی اصلاحات، مارشل لا ضوابط ۶۴، ۶۴ (الف)۔ قواعد زرعی اصلاحات۔ مکمل سکیم برائے منتقلی اراضی بنام مزارعین تحت زرعی اصلاحات، اس سکیم میں اقساط کی ادائیگی وغیرہ کا حساب بھی تفصیل سے درج کیا گیا ہے۔ ۲-۴-۰

۳۔ اسلامی قانون وراثت۔ پاکستان کے قیام کے بعد اس کتاب کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ ۳-۰-۰

۴۔ پروڈیوس انڈکس کی کتاب۔ بابت زرعی اصلاحات، مطبوعہ گورنمنٹ ۰-۱۲-۰

۵۔ قانون معاوضہ و بحالیات مہاجرین۔ مارچ ۱۹۵۸ء مع ترمیمات مکمل (اُردو) ۱-۴-۰

۶۔ دستور العمل بحالیات اراضی (متروکہ اراضی)۔ اگر آپ کو باغات یا اراضی کی الاٹمنٹ میں دقت پیش آ رہی ہو تو یہ کتاب منگوا کر مطالعہ کریں۔ (انگریزی) ۴-۰-۰ (اُردو) ۲-۸-۰

۷۔ تتمہ نمبر ۱ بحالیاتی سکیم برائے اراضی یوپی سی پی وغیرہ .. ۰-۱۲-۰

۸۔ تتمہ نمبر ۲ بحالیاتی سکیم برائے اراضی شہری زرعی .. ۰-۴-۰

۹۔ کلیمز رجسٹریشن ایکٹ مہاجرین۔ ایکٹ سوم ۱۹۵۶ء (اُردو) ۰-۴-۰

۱۰۔ مستقل آبادکاری ایکٹ۔ جو مہاجرین کی اراضی کی مستقلی کے متعلق سابق قومی اسمبلی نے ۸ ستمبر ۱۹۵۸ء کو پاس کیا۔ (اُردو) .. ۰-۸-۰

نوٹ: نئے قانون متعلق اشتمال اراضی کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ ہم آپ کی رہبری کریں گے۔

ناشران: منصور بُک ہاؤس، کچہری روڈ (انارکلی)، لاہور۔۲

رپورٹ تحقیقاتی عدالت فسادات پنجاب ۱۹۵۳ء

قیمت چار روپے

Marfat.com

صدر کے احکام نمبر ۳ سنہ ۱۹۵۹ء P.O.D.O.

سرکاری عہدوں (کی نااہلی کے) احکام ۵۹ء

(مؤرخہ ۲۰ مارچ ۱۹۵۹ء (گزٹ غیر معمولی' ۲۱- مارچ ۱۹۵۹ء)

باتباع فرمان مؤرخہ سات اکتوبر ۱۹۵۸ء اور اس سلسلہ کے جملہ اختیارات استعمال کرتے ہوئے' صدر نے بخوشنودی حسب ذیل احکام جاری کئے :-

۱- نام' حدود اور نفاذ

(۱) احکام ہذا کو "سرکاری عہدوں (کی نااہلی کے) احکام' ۱۹۵۹ء کہا جائے گا۔

(۲) یہ کُل پاکستان پر اور پاکستان کے جملہ شہریوں پر' وہ جہاں بھی ہوں' عائد ہوگا۔

(۳) یہ فوراً نفاذ پذیر ہوگا۔

۲- تعریفات

احکام ہذا میں تاوقتیکہ کوئی امر سیاق وسباق عبارت کے خلاف ہو ۔۔

(الف) "بدچلنی" کی تعریف میں رشوت خوری' بداخلاقی' بددیانتی' جانبداری' خویش پروری' دیدہ دودانستہ بدانتظامی' سرکاری رقم کا بالارادہ غلط استعمال یا اتلاف یا ایسی رقومات کا جو عام چندہ کے ذریعہ یا کسی دوسری طرح جمع کی گئی ہوں ان کا قصداً غلط استعمال یا اتلاف ایسے شخص کے ذریعہ جو خود سرکاری عہدہ پر فائز ہو یا اس کے ایماء پر' اور سرکاری اختیار یا حیثیت کا کوئی دوسرا غلط استعمال وہ جس قسم کا بھی ہو اور بدچلنی میں کسی طرح کی اعانت - اور

(ب) "ٹریبیونل" (عدالتی کمیٹی) سے وہ ٹریبیونل مراد ہے جو دفعہ ۳ کے تحت قائم ہو۔

۳- بدچلنی کی وضاحت ونتائج اور ٹریبیونل کا قیام

(۱) کسی نافذالوقت قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود' کوئی شخص جو اس سلسلہ میں صدر یا کسی

Marfat.com

گورنر کے قائم کئے ہوئے ٹربیونل کی تحقیقات پر کسی ایسے عہدہ میں یا اُس سے متعلقہ کسی مسئلہ میں، جس پر کہ ایسا شخص پندرہ اگست ۱۹۴۷ء کو یا اُس کے بعد فائز رہا ہو، بدچلنی کا مرتکب ثابت ہو، تو وہ سرکاری جریدہ میں صدر یا متعلقہ گورنر کا حکم اس مسئلہ میں شائع ہونے پر اتنی مدت کے لئے جو پندرہ سال سے زیادہ نہ ہو اور جس کی وضاحت متعلقہ حکم میں کر دی گئی ہو سرکاری عہدہ کا نااہل قرار پائے گا، اور اس حد تک جس کی صراحت متعلقہ حکم میں کی گئی ہو ایسے کسی نقصان کی تلافی کا بھی ذمہ دار ہوگا جو سرکاری مالیات یا جائیداد کو پہنچا ہو اور اُس تاوان کا بھی ذمہ دار ہوگا جو ٹربیونل کے نزدیک اُس کی بدچلنی کے باعث خود اُس کو ذاتی طور پر یا کسی دوسرے کو کسی قسم کی حاصل ہوئی ہو۔

(۲) فقرہ (۱) کے تحت نافذ ہونے والے کسی حکم کے مطابق جو رقم قابل ادائیگی ہو، وہ بقایا مالگزاری کے طور پر قابل وصول یابی ہوگی۔

(۳) محولہ ٹربیونل کو صدر یا متعلقہ گورنر اس تعلق کی بنا پر مقرر کرے گا جو کسی سرکاری عہدہ میں مبیّنہ بدچلنی کا وفاقی صدر مقام یا وفاق کے تحت یا کسی صوبہ میں یا اُس کے تحت ہو۔

(۴) دفعہ ہذا میں محکوم کسی امر کے مطابق کسی گورنر کو صدر کی پیشگی ہدایات کے بغیر فقرہ (۱) کے تحت ٹربیونل قائم کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔

۴ - ٹربیونل کی تشکیل

(۱) کوئی ٹربیونل دو ارکان سے کم پر مشتمل نہ ہوگا۔

(۲) کم از کم ایک رکن سپریم کورٹ یا کسی ہائی کورٹ کا جج ہوگا یا رہا ہوگا جو صدارت کے فرائض انجام دے گا، اور جبکہ ایسے ارکان کی تعداد ایک سے زیادہ ہوگی، اُس صورت میں صدارت کرنے والے رکن کے نام کی تشریح صدر یا متعلقہ گورنر کر دے گا۔

۵ - ٹربیونل کے اختیارات

محولہ ٹربیونل کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو "مجموعہ ضابطہ تعزیرات، ۱۸۹۸ء" کے تحت کسی عدالت کو اُس وقت حاصل ہوتے ہیں جبکہ وہ مندرجہ ذیل معاملات کی سماعت کرتی ہے یعنی:-

(الف) کسی شخص کو حاضری کا پابند کرنے اور اُس کا بیان حلفی قلم بند کرنے کے لئے۔

(ب) دستاویزات اور اہم اشیاء مہیا کرنے کا پابند کرنے کے لئے۔

(ج) شہادت قلمبند کرنے کے لئے کمیشنوں کا اجراء کرنے کے لئے۔

(د) ایسے دیگر معاملات جن کی قواعد میں صراحت کی جائے۔

Marfat.com

۶۔ تحقیقات کا ضابطہ

(۱) احکام ہذا کے تحت کسی تحقیقات کا انعقاد، حتی الوسع اُس ضابطہ کے مطابق کیا جائے گا، جو "مجموعہ ضابطہ تعزیرات، ۱۸۹۸ء" میں عدالت العالیہ کے روبرو سماعت کا مقرر ہے، اور محولہ مجموعہ میں جہاں ملزم کا حوالہ دیا گیا ہے اُسے یہ باور کیا جائے گا کہ گویا وہ حوالہ اُس شخص کے متعلق ہے جس کے بارے میں تحقیقات کی جا رہی ہے اور جوری جرم کا ثبوت اور قیود حذف کر دئے گئے ہیں۔

(۲) فقرہ (۱) میں محکوم کسی امر کے باوجود، اس فقرہ میں محولہ شخص خود اپنے متعلق موزوں ترین گواہ باور کیا جائے گا اور مجاز ہوگا کہ تحقیقات کے موقع پر بحلف کوئی بیان دے، اور اُس کے خلاف ظاہر ہونے والے حالات کی تشریح کرنے کا موقع دینے کے لئے، ٹربیونل مجاز ہوگا کہ تحقیقات کے کسی مرحلہ پر اُس سے سوال کرے، اور وہ حسب منشاء بحلف یا کسی دوسرے طریقہ پر جواب دے گا، لیکن اُس پر فی الفور جواب دہی لازم نہ ہوگی۔

مشروط بر ایں کہ حلفی بیان دینے کے دوران جب وہ اُس سے کئے گئے سوال کا جواب دینے یا اس کے خلاف رونما ہونے والے ایسے حقائق کا جن کے بارے میں اُسے ذاتی علم ہونا ظاہر ہو، تشریح کرنے سے قاصر رہے تو ٹربیونل مجاز ہوگا کہ جو سوال کیا گیا ہو یا ایسے حقائق جو اُس کے خلاف رونما ہو رہے ہوں، ان کے بارے میں مخالف رائے قائم کرے۔

(۳) کوئی ٹربیونل —

(الف) مجاز ہوگا کہ تحقیقات کے کسی مرحلہ پر یہ حکم صادر کرے کہ عام لوگ بالعموم یا عام لوگوں کا کوئی حصہ، یا کسی خاص شخص کی اُس کمرہ یا عمارت میں جہاں کہ تحقیقات کا انعقاد ہو رہا ہو رسائی نہ ہو، داخل نہ ہو یا موجود نہ رہے۔ اور

(ب) مجاز ہوگا کہ کسی گواہ کے کسی سوال کی اجازت نہ دے اگر، اُس کی رائے میں، سوال کا مقصد محض تخویف، ترچ کرنا، توہین کرنا یا برہم کرنا ہو۔

۷۔ عدالتی اختیارات سے تحفظ

کوئی عدالت احکام ہذا کے تحت کسی ٹربیونل کی جانب سے جاری ہونے والے کسی حکم یا کسی کارروائی یا اُس کے دستور العمل یا عدالتی اختیارات کو زیر بحث نہ لائے گی اور نہ اس کی اجازت دے گی۔

۸۔ کارروائی کے مصارف

احکام ہذا کے تحت ہونے والی کارروائی کے مصارف، وفاق یا اُس صوبہ کے بالیہ پر اس تعلق سے عائد

Marfat.com

ہوں گے جو کسی عہدہ (زیر تحقیقات) کا وفاقی صدر مقام یا کسی صوبہ سے ہو یا وفاق یا جس کسی صوبہ کے تحت ہو۔

۹- دیگر قوانین کے تحت کارروائی

احکام ہذا کی دفعات کسی نافذ الوقت قانون پر اضافہ باور کی جائیں گی نہ کہ اس کی تنقیص، اور احکام ہذا کسی شخص کے خلاف کسی ایسے دوسرے قانون کے تحت سماعت کرنے اور اس کو سزا دینے میں مانع یا اثر انداز نہ ہوں گی۔

۱۰- استثناء

احکام ہذا کے تحت کوئی کارروائی کسی ایسے شخص کے خلاف نہ کی جائے گی جو کسی عہدہ پر اس طرح فائز ہو یا فائز رہا ہو۔

(الف) کسی ایسے امر کے لئے جو نیک نیتی کی بنا پر حاصل شدہ اختیارات یا نیک نیتی کی بنا پر عطا کئے گئے اختیارات کے مطابق یا ان کو استعمال کرتے ہوئے جو اس عہدہ کے تعلق سے اس کو ضروری مدت کے اندر حاصل ہوں، یا

(ب) کسی ایسے امر کے لئے جو "سرکاری اور نمائندہ مناصب (کی نا اہلیت کے) ایکٹ ۱۹۴۹ء" کے تحت ہونے والی کارروائی کے نفسِ مضمون میں اس کے خلاف تھا۔

۱۱- قواعد وضع کرنے کا اختیار

احکام ہذا کے مقاصد کی تکمیل کے لئے مرکزی حکومت قواعد وضع کرنے کی مجاز ہے۔

Marfat.com

احکام صدر نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۵۹ء E.B.D.O

منتخبہ اداروں (کی نااہلیت کے) احکام ۱۹۵۹ء

(مؤرخہ ۶ اگست ۱۹۵۹ء (جریدہ غیر معمولی ۷ اگست ۱۹۵۹ء)

باتباع فرمان مؤرخہ سات اکتوبر ۱۹۵۸ء اور اس سلسلہ کے جملہ اختیارات استعمال کرتے ہوئے، صدر نے بخوشنودی حسب ذیل احکام جاری کئے :-

۱۔ مختصر نام، حدود اور نفاذ

(۱) احکام ہذا کو "منتخبہ اداروں (کی نااہلیت کے) احکام ۱۹۵۹ء" کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(۲) یہ کل پاکستان پر حاوی، اور پاکستان کے جملہ شہریوں پر عائد ہوگا۔ لیکن یہ شہری وہ نہ ہوں گے جو کہیں بھی حکومت کی ملازمت میں ہوں۔

(۳) یہ فوراً نفاذ پذیر ہوگا اور اکتیس دسمبر ۱۹۶۰ء تک نافذ رہے گا، جس کے بعد یہ منسوخ ہو جائیگا۔

۲۔ تعریفات

احکام ہذا میں، تاوقتیکہ کوئی امر سیاق یا سباق عبارت کے خلاف ہو۔

(الف) "**مخصوص حکومت**" سے دفعہ ۴ کے فقرہ (۴) کے تحت صدر کے کسی مقرر کئے ہوئے یا نامزد کئے ہوئے ٹریبیونل کے سلسلہ میں، صدر اور دوسری صورتوں میں متعلقہ گورنر، مراد ہوگا۔

(ب) "**منتخبہ ادارہ**" سے کوئی اسمبلی، بورڈ، کمیٹی یا اسی طرح کا کوئی دوسرا ادارہ، وہ جس نام سے بھی موسوم ہو، جو کسی بھی قانون کے تحت قائم ہو یا قائم کیا جائے، جس کے مشتملہ ارکان کلی یا جزوی طور پر انتخاب کے ذریعہ چنے گئے ہوں، اور اس تعریف میں کوئی قانون ساز ادارہ، کوئی میونسپل کارپوریشن، کوئی میونسپل کمیٹی، کوئی کنٹونمنٹ بورڈ، کوئی ڈسٹرکٹ بورڈ، کوئی نوٹیفائیڈ ایریا کمیٹی، کوئی ٹاؤن ایریا کمیٹی کوئی سینٹری کمیٹی یا کوئی دوسرا مقامی ادارہ یا انتخابی ادارہ (الیکٹورل کالج) جو کسی قانون ساز ادارہ

Marfat.com

کے انتخاب کے لئے تشکیل دیا گیا ہو۔

(ج) "بدچلنی" سے مراد چودہ اگست ۱۹۴۷ء کے بعد کا چال چلن مراد ہے اور اس میں کوئی تخریبی عمل، کسی نظریہ کی تبلیغ یا کسی ایسے فعل کا ارتکاب جس سے سیاسی عدم استحکام، رشوت، بداخلاقی، یا بداخلاقی ہونے کی عام اور مستقل شہرت، بددیانتی، جانبداری، خویش پروری، دیدہ و دانستہ بدانتظامی، سرکاری رقم کا بالارادہ غلط استعمال یا اتلاف یا ایسی رقومات کا جو عام چندہ کے ذریعہ یا کسی دوسری طرح جمع کی گئی ہوں، اُن کا قصداً غلط استعمال یا اتلاف اور اختیارات یا منصب کا کوئی دوسرا غلط استعمال وہ جس قسم کا بھی ہو اور ایسا کرنے کی کوئی کوشش یا اس قسم کی بدچلنی میں کسی طرح کی اعانت کرنا شامل ہے۔

(د) "مدعیٰ علیہ" سے وہ شخص مراد ہے جس کے متعلق دفعہ ۶ کے فقرہ (۱) کے تحت حوالہ دیا گیا ہے۔

(ہ) "ٹربیونل" سے ایسا کوئی ٹربیونل مراد ہے جس کا تقرر دفعہ ۳ کے تحت کیا گیا ہو۔

۳۔ ٹربیونلوں کا تقرر

(۱) صدر، گورنر مغربی پاکستان اور گورنر مشرقی پاکستان ہر ایک سرکاری جریدہ میں مشتہر کر کے ایک یا زیادہ ٹربیونل احکام ہذا کے مقاصد کے لئے مقرر کر سکتا ہے۔

(۲) ایسا ہر ٹربیونل تین اراکین پر مشتمل ہوگا، جن میں سے ایک کے صدارت کرنے والا رکن ہونے کا اعلان کیا جائے گا۔

مشروط بہ ایں کہ صدارت کرنے والا رکن ایسا شخص ہوگا جو سپریم کورٹ، فیڈرل کورٹ یا کسی ہائی کورٹ کا جج ہو یا رہا ہو، یا کوئی ایسا ڈسٹرکٹ اور سیشن جج جو کسی ہائی کورٹ کا جج ہونے کا اہل ہو یا تھا۔

(۳) مندرجہ بالا طریق پر مقرر کئے گئے ٹربیونلوں کو علی الترتیب "مرکزی (منتخبہ اداروں کی نااہلیت کا) ٹربیونل"، "مغربی پاکستان (کے منتخبہ اداروں کی نااہلیت کا) ٹربیونل"، اور "مشرقی پاکستان (کے منتخبہ اداروں کی نااہلیت کا) ٹربیونل" کہا جائے گا۔

۴۔ ٹربیونلوں کے فرائض

(۱) سوائے اس کے جیسا کہ فقرہ (۴) میں محکوم ہے، "مرکزی (منتخبہ اداروں کی نااہلیت کا) ٹربیونل" بدچلنی کے متعلق حسب ذیل معاملات کی تحقیقات کر کے رپورٹ پیش کرے گا۔

(الف) ایسے اشخاص جو وفاق کے تحت یا اس کے متعلقہ معاملات میں کسی عہدہ، آسامی یا منصب پر فائز رہے ہوں، اس میں کسی منتخبہ ادارہ کی رکنیت بھی شامل ہے۔ اور

(ب) ایسے اشخاص جو وفاقی صدر مقام میں اُس وقت یا اُس کے بعد کسی وقت معمولاً سکونت پذیر

Marfat.com

ہوں جب کہ بدچلنی واقع ہوئی۔

(۲) سوائے اس کے جیسا کہ فقرہ (۴) میں محکوم ہے، "مغربی پاکستان (کے منتخبہ اداروں کی نااہلیت کا) ٹریبونل" بدچلنی کے متعلق حسب ذیل معاملات کی تحقیقات کر کے رپورٹ پیش کرے گا۔

(الف) ایسے اشخاص جو چودہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۵ء کو یا اُس کے بعد صوبہ مغربی پاکستان میں یا اُس کے متعلقہ معاملات میں کسی عہدہ، آسامی یا منصب پر فائز رہے ہوں، جس میں کسی منتخبہ ادارہ کی رُکنیت بھی شامل ہے، یا اُس دن سے پہلے صوبجات میں سے کسی کے، ملحقہ ریاستوں یا دُوسرے علاقوں کے جو اُس دن مذکورہ صُوبہ میں شامل ہوئے ہوں، کے متعلقہ مسائل میں (محولہ حیثیت سے) وابستہ رہے ہوں۔ اور

(ب) ایسے اشخاص جو بدچلنی واقع ہونے کے وقت یا اُس کے بعد معمولاً اُن علاقوں میں سکونت پذیر ہوں جن پر اب صوبہ مغربی پاکستان مشتمل ہے۔

(۳) سوائے اُس کے جیسا کہ فقرہ (۴) میں محکوم ہے، "مشرقی پاکستان (کے منتخبہ اداروں کی نااہلیت کا) ٹریبونل"، بدچلنی کے متعلق حسب ذیل معاملات کی تحقیقات کر کے رپورٹ پیش کرے گا۔

(الف) ایسے اشخاص جو "صوبہ مشرقی پاکستان" یا "مشرقی بنگال" میں یا اُس کے متعلقہ معاملات میں کسی عہدہ، آسامی یا منصب پر فائز رہے ہوں، اس میں کسی منتخبہ ادارہ کی رُکنیت بھی شامل ہے۔ اور

(ب) ایسے اشخاص جو بدچلنی واقع ہونے کے وقت یا اُس کے بعد معمولاً مذکورہ بالا صوبہ میں سکونت پذیر ہوں۔

(۴) جس صورت میں کہ فقرہائے (۱)، (۲) اور (۳) کے مطابق، کسی شخص کے بارے میں اُس کی سکونت کی بنیاد پر، یا اُن الزامات کے بموجب جو کسی ایک سے زیادہ عہدوں، آسامیوں یا منصبوں سے تعلق رکھتے ہوں تحقیقات اور رپورٹ متعدد ٹریبونلوں کے ذریعہ ہو سکتی ہے، اس صورت میں، احکام ہذا میں مندرج کسی امر کے باوجود، صدر کو اختیار ہوگا کہ متعلقہ ٹریبونلوں میں سے کسی کے حوالہ سے، یا مختلف طریقہ سے، اُس ٹریبونل کو مختص کیا جائے جس کے ذریعہ اُس شخص کے خلاف جملہ الزامات کی جانچ پڑتال کی رپورٹ پیش ہو۔

۵۔ بعض اشخاص کو نااہل قرار دینا

(۱) احکام ہذا یا کسی دُوسرے قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود، کوئی شخص کسی منتخبہ ادارہ کی رُکنیت یا رکنیت کے لئے اُمیدواری کا، اکتیس دسمبر ۱۹۶۶ء تک نااہل قرار دیا جا سکتا ہے۔

(الف) اگر وہ حکومت یا کسی عوامی حیثیت کی کارپوریشن سے، عدم کارگزاری کے علاوہ کسی دُوسرے الزام میں برخاست، برطرف یا حکماً سبکدوش کیا گیا ہو۔ یا

Marfat.com

(ب) اگر "سلامتی پاکستان ایکٹ، ۱۹۵۲ء" (۲۵ واں سنہ ۱۹۵۲ء) کی دفعہ ۳ کے تحت کوئی حکم، یا اسی قسم کا حکم کسی دوسرے قانون کے تحت دفاع، مسائل خارجہ، پاکستان یا اُس کے کسی حصّہ کی سلامتی، یا قومی اہمیت کی ملازمتوں اور قالمی رسد یا امن و امان کی برقراری کے متعلق ایسے افعال کے انسداد کے لئے جو مندرجہ بالا کے منافی ہوں، اُس شخص کے خلاف کبھی صادر کیا گیا ہو۔ یا

(ج) اگر اُس کو فیڈرل کورٹ، کسی ہائی کورٹ یا کسی ٹربیونل نے "سرکاری اور نمایندہ عہدوں (کی نااہلیت کے) ایکٹ، ۱۹۴۹ء" کے تحت مجرم قرار دیا ہو۔ یا

(د) اگر وہ کسی جرم میں سزایاب ہُوا ہو اور اسے دو سال سے زیادہ کی سزائے قید دی گئی ہو یا کسی بھی مدّت کے لئے بعبور دریائے شور کی سزا ملی ہو۔

۶- ٹربیونل سے رجُوع کرنا

(۱) کوئی ٹربیونل کسی بدچلنی کے معاملہ کی تحقیقات شروع نہیں کرے گا تاوقتیکہ اُسے کسی ایسے افسر، کمیٹی یا منصب کی جانب سے، جس کو متعلقہ حکومت نے سرکاری جریدہ میں مشتہر کر کے اس سلسلہ میں مقرر کیا ہو، اُس سے تحریری طور پر رجوع کرے۔

(۲) فقرہ (۱) کے تحت یادداشت حوالہ موصول ہونے پر متعلقہ ٹربیونل ضروری ابتدائی چھان بین اُس الزام کے لئے کرے گا جو حوالہ کی یادداشت میں درج ہو، اور۔

(الف) اگر اس قسم کی چھان بین کے نتیجہ میں، اُس کی یہ رائے ہو کہ کوئی الزام عائد نہیں کیا جاسکتا تو اس یادداشت کو اس پر اپنی رائے کے ساتھ متعلقہ حکومت کو ارسال کر دے۔ اور

(ب) دُوسری صورتوں میں مدعیٰ علیہ کے نام نوٹس جاری کرے، جس میں اُس سے ایسے وجوہ ظاہر کرنے کا مطالبہ کیا جائے کہ احکام ہذا کے تحت اُس کے خلاف کوئی سفارش کیوں نہ کی جائے۔

(۳) فقرہ (۲) کے ذیلی فقرہ (الف) میں مندرج کوئی امر بعد میں کسی معاملہ کے بارے میں ٹربیونل سے رجوع کرنے میں مانع نہ ہوگا۔

۷- عوامی مسائل وغیرہ سے بے تعلّقی کی پیش کش

(۱) دفعہ ۶ کے فقرہ (۲) کے ذیلی فقرہ (ب) کے تحت جو نوٹس جاری کیا جائے گا، اُس میں علاوہ دیگر امُور کے یہ پیش کش بھی شامل ہوگی کہ مدعیٰ علیہ، اگر وہ ایسا پسند کرے تو، عوامی مسائل سے اکتیس دسمبر ۱۹۶۶ء تک بے تعلق رہے۔

(۲) اگر مدعیٰ علیہ فقرہ (۱) میں مندرج پیش کش قبول کرلے تو اُس کے خلاف عائد شدہ الزام کی مزید

Marfat.com

تحقیقات روک دی جائے گی، اور وہ اکتیس دسمبر ۱۹۶۶ء تک کسی منتخبہ ادارہ کی رکنیت یا رکنیت کی اُمیدواری کے لیئے نااہل قرار دے دیا جائے گا۔

۸۔ تحقیقات ذریعہ ٹربیونل وغیرہ

(۱) اگر مدعیٰ علیہ اُس پیش کش کو قبول نہ کرے جو دفعہ ۷ کے فقرہ (۱) کے تحت کی جائے تو، ٹربیونل ٔ اِرسال کی ایسی مزید چھان بین کے بعد اور ایسی تحقیقات کے بعد جو اُس کے نزدیک مناسب ہو، اور مدعیٰ علیہ کو اُس کے عذرات کی سماعت کا موقع دینے کے بعد، اپنے تحقیق کردہ امُور کو ضابطہ تحریر میں لائے گا اور ان کے بارے میں متعلقہ حکومت کو رپورٹ پیش کرے گا، اور ایسی صورت میں کہ مدعیٰ علیہ مجرم ثابت ہو، ٹربیونل کے لئے لازم ہوگا کہ وہ مدعیٰ علیہ کی جانب سے ادا کی جانے والی رقم یا کئے جانے والے عمل کے بارے میں متعلقہ حکومت سے سفارش کرے، تاکہ اُس نقصان کی تلافی ہوسکے جو اُس شخص کی اُس بدچلنی کے باعث پہنچا ہو جس کا کہ وہ مجرم ثابت ہُوا ہے۔

(۲) ایسی صورت میں کہ مدعا علیہ مجرم ثابت ہو، متعلقہ حکومت حکم صادر کرکے مدعیٰ علیہ کو اکتیس دسمبر ۱۹۶۶ء تک کسی منتخبہ ادارہ کی رکنیت یا رکنیت کی اُمیدواری کا نااہل قرار دے گی اور مزید ایسا حکم یا احکامات صادر کرے گی کہ مدعیٰ علیہ کتنی رقم ادا کرے یا کیا عمل کرے جس سے اُس نقصان کی تلافی ہوسکے۔ جو اُس کی اُس بدچلنی کے باعث پہنچا ہو جس کا کہ وہ مجرم ثابت ہُوا ہے۔

۹۔ ٹربیونل کے اختیارات

کسی ٹربیونل کو، حسب ذیل مسائل کے متعلق عدالتِ دیوانی کے وہ اختیارات حاصل ہوں گے جو "مجموعہ ضابطہ دیوانی" "۱۹۰۸ء" (۵ واں ایکٹ '۱۹۰۸ء) کے تحت مقدمہ کی کارروائی میں حاصل ہوتے ہیں۔

(الف) کسی شخص کو طلب کرنے اور اسے حاضری کا پابند کرنے اور بحلف بیان لینے کے سلسلہ میں۔

(ب) بعض دستاویزات ظاہر کرنے اور مہیّا کرنے کے سلسلہ میں۔

(ج) حلفی بیانات پر شہادت لینے کے سلسلہ میں۔ اور

(د) گواہان یا دستاویزات کی پڑتال کے لیے کمیشن جاری کرنے کے سلسلہ میں۔

۱۰۔ ٹربیونلوں کے مزید اختیارات

(۱) کسی ٹربیونل کو اختیار حاصل ہوگا کہ کسی شخص سے ایسی معلومات مہیا کرنے کا مطالبہ کرے جو متعلقہ ٹربیونل کی رائے میں اُس کی چھان بین کرنے میں معاون ہوسکے۔ لیکن یہ اختیار اس امر کا تابع ہوگا

Marfat.com

کہ وہ شخص کسی نافذ الوقت قانون کے تحت جس قسم کی سہولتوں کا مطالبہ کرے، وہ دی جائیں۔

(۲) کوئی ٹریبونل مجاز ہوگا کہ تحریری حکم صادر کر کے، کسی پولیس افسر کو ہدایت دے کہ کسی اُس عمارت یا جگہ میں داخل ہو، جہاں اُس کے لئے یہ یقین کرنے کے وجوہ ہوں کہ بعض حسابات کے رجسٹرات یا دیگر دستاویزات (خواہ وہ حسابات سے متعلق ہوں یا نہ ہوں) جو اُس معاملہ سے متعلق ہوں جو اُس کے روبرو زیر سماعت ہو، دستیاب ہو سکتی ہوں، اور مذکورہ حکم میں اُس افسر کو یہ ہدایت بھی دی جا سکتی ہے کہ محولہ رجسٹرات یا دستاویزات قبضہ میں لے لی جائیں یا ان کی یا اُن کے بعض حصّوں کی نقول لے لی جائیں) اور مذکورہ افسر کی کارروائی کے متعلق جہاں تک ممکن ہوگا "مجموعہ ضابطہ تعزیرات، ۱۸۹۸ء (۵ واں ایکٹ سنہ ۱۸۹۸ء) کی دفعات ۱۰۲ و ۱۰۳ چسپاں ہوں گی۔

(۳) کسی ٹریبونل کو خود اپنی توہین کے بارے میں کسی "ہائی کورٹ" کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

(۴) کسی ٹریبونل کے روبرو جو کارروائیاں ہوں گی انہیں "مجموعہ تعزیرات پاکستان" (۴۵ واں ۱۸۶۰ء) کے باب ۱۱ واں میں مندرج دفعات کے مقاصد میں، جہاں تک وہ عائد ہو سکیں، فوجداری کارروائیاں باور کی جائیں گی۔

(۵) کسی ٹریبونل کو، کسی عدالت یا دفتر سے سرکاری مسل یا اُس کی نقل حاصل کرنے کے معاملہ میں عدالتِ دیوانی کے اختیارات، تحت "مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء" (۵ واں ایکٹ سنہ ۱۹۰۸ء) حاصل ہوں گے۔

۱۱۔ ٹریبونلوں کا ضابطۂ کار

(۱) کسی نافذ الوقت قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود، باستثنائے دفعات احکام ہذا اور اُس کے تحت وضع شدہ قواعد کے، کسی ٹریبونل کو اپنی کارروائیاں جاری رکھنے اور اپنا ضابطہ مرتّب کرنے کے سلسلہ میں ہر اعتبار سے اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جیسا مناسب خیال کرے عمل کرے۔

(۲) فقرہ بالا کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر، ٹریبونل مجاز ہے کہ وہ کوئی شہادت لینے یا کسی دستاویز کو طلب کرنے سے اپنے صوابدید کے مطابق انکار کر دے۔

(۳) ٹریبونل کے روبرو ہونے والی کارروائی عوام کے لئے کھلی ہوگی تاوقتیکہ متعلقہ ٹریبونل اس کے خلاف فیصلہ صادر کرے۔

۱۲۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

مرکزی حکومت مجاز ہے کہ سرکاری جریدہ میں مشتہر کر کے، احکام ہذا کے مقاصد کی تکمیل کے لئے

Marfat.com

قواعد وضع کرے۔

۱۳۔ عدالتی اختیار پر پابندی

احکام ہذا کے تحت وضع شدہ قواعد کی کوئی شق اور کسی ٹربیونل کا کوئی حکم، کارروائی، نتیجہ تحقیقات، رپورٹ یا سفارش اور صدر یا گورنر کا کوئی حکم جو احکام ہذا کے تحت صادر کیا جائے یا صادر کیا ہوا سمجھا جائے، اس پر عدالت میں اعتراض وارد نہ ہوگا۔

۱۴۔ جو رقومات ادا نہ کی جائیں وہ بقایا مالگذاری کے طور پر واجب الوصول ہوں گی۔

کوئی رقم جو دفعہ ۸ کے تحت واجب الادا ہو اور ادا نہ کی گئی ہو، وہ بقایا، مال گذاری کے طور پر واجب الوصول ہوگی۔

۱۵۔ احکام ہذا کی دفعات دیگر قوانین کی تنقیص نہیں بلکہ اُن کے ماسوا ہوں گی۔

احکام ہذا کی دفعات کسی دُوسرے نافذ الوقت قانون کی تنقیص نہیں بلکہ اُن کے ماسوا ہوں گی اور احکام ہذا میں مندرج کوئی امر ایسے کسی دُوسرے قانون کے تحت کسی شخص کے خلاف عدالتی کارروائی اور سزایابی کے معاملہ میں مانع یا اثرانگیز نہ ہوگا۔

مغربی پاکستان کی بنیادی جمہوریتوں کے (انتخاب چیئرمین کے) قواعد ۱۹۶۰ء

(مندرجہ جریدہ مغربی پاکستان مورخہ ۱۱ر جنوری ۱۹۶۰ء)

گورنر مغربی پاکستان نے بُنیادی جمہوریتوں کے احکام، ۱۹۵۹ کی دفعہ ۱۱ کے فقرہ (۵)، دفعہ ۱۲ کے فقرہ (۵) اور دفعہ ۸۹ کے فقرہ (۲) کے تحت حاصل شدہ اختیارات بمعہ جدول ششم کے اندراج نمبر ۳ کو استعمال کرتے ہوئے، بخوشنودی حسب ذیل قواعد وضع کئے۔ یعنی:-

Marfat.com

۱- مختصر نام و نفاذ

(۱) قواعد ہذا کو "مغربی پاکستان کی بُنیادی جمہوریتوں کے (انتخاب چیئرمین کے) قواعد ۱۹۶۰ء" کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(۲) وہ فوراً نفاذ پذیر ہوں گے۔

۲- توضیح

قواعد ہذا میں، تاوقتیکہ کوئی امر سیاق وسباق عبارت کے خلاف ہو "بُنیادی جمہوریتوں" سے مراد کوئی یونین کونسل، کوئی یونین کمیٹی یا یونین کمیٹیوں کا گروپ یا کوئی قصباتی کمیٹی مراد ہوگی، جو بُنیادی جمہوریتوں کے احکام، ۱۹۵۹ء کے تحت تشکیل دی گئی ہو۔

۳- چیئرمین کے انتخاب کا نوٹس

کسی بُنیادی جمہوریت کے اراکین کے نام مشتہر ہونے کے بعد، جس قدر جلد ممکن ہو، کنٹرولنگ اتھارٹی کے لئے لازم ہوگا کہ —

(الف) مغربی پاکستان کی "مقامی کونسلوں" کے (عہدہ کی قبولیت کے) قواعد، ۱۹۶۰ء" کے قاعدہ نمبر ۴ کے تحت اس "بنیادی جمہوریت" کے عہدہ کی قبولیت کے لئے تاریخ مقرر کرے۔

(ب) اُس بُنیادی جمہوریت کا پہلا اجلاس منعقد کرنے کا نوٹس جاری کرے۔

(ج) اُس بُنیادی جمہوریت کے جملہ اراکین کے نام اس مضمون کا نوٹس جاری کرے کہ پہلے اجلاس میں بُنیادی جمہوریتوں کا چیئرمین منتخب کیا جائے گا، اور

(د) کسی گزیٹیڈ افسر کو، جسے آئندہ "پریسائڈنگ افسر" کہا جائے گا، اُس بُنیادی جمہوریت کے پہلے اجلاس کی صدارت کے لئے مقرر کرے۔

۴- انتخاب چیئرمین

(۱) اُس بُنیادی جمہوریت کے پہلے اجلاس میں جو "مغربی پاکستان کی مقامی کونسلوں کے (عہدہ کی قبولیت کے) قواعد، ۱۹۶۰ء" کے تحت منعقد ہوگا، جب جملہ حاضر اراکین سے عہدہ کا حلف لے لیا جائے، تو پریسائڈنگ افسر محولہ اراکین کو چیئرمین منتخب کرنے کی دعوت دے گا۔

(۲) کسی بنیادی جمہوریت کا کوئی رکن خواہ وہ منتخبہ ہو یا مقررہ، چیئرمین منتخب ہونے کا اہل

Marfat.com

سمجھا جائے گا۔

(۳) اس اجلاس میں حاضر کوئی رکن، کسی دوسرے رکن کا نام بطور چیئرمین تجویز کر سکے گا، اور اگر دوسرا رکن اس تجویز کی تائید کر دے تو مجوزہ شخص "چیئرمین" کے عہدہ کا اُمیدوار یا ور کیا جائے گا۔ (جسے آئندہ "اُمیدوار" کہا جائے گا)۔

(۴) اس سے پہلے کہ پریسائڈنگ افسر نتیجہ کا اعلان کرے یا ووٹ حاصل کرے، جیسی بھی صورت ہو کوئی اُمیدوار اپنی اُمیدواری سے دست کش ہو سکتا ہے، اور اس کے بعد وہ شخص اُمیدوار نہیں رہیگا۔

(۵) اگر اُمیدوار ایک ہی ہو، تو پریسائڈنگ افسر اُس اُمیدوار کے منتخب ہو جانے کا اعلان کر دے گا۔ اگر اُمیدوار ایک سے زیادہ ہوں گے تو اس مسئلہ پر ووٹ لے کر فیصلہ کیا جائے گا۔

۵۔ ووٹ لینا

(۱) چیئرمین کے عہدہ کے لئے ووٹ ذریعہ خفیہ رائے دہی حاصل کئے جائیں گے۔

(۲) محولہ پریسائڈنگ افسر کوئی بیلٹ بکس مہیا کرے گا جس کا خالی ہونا اراکین کو دکھا دیا جائیگا، اور بعد ازاں اُس میں کیلیں جڑ دی جائیں گی یا مقفل کر دیا جائے گا اور جداگانہ حصہ میں (کمرہ میں) رکھ دیا جائے گا۔

(۳) مذکورہ بنیادی جمہوریت کے ہر رکن کو محولہ "پریسائڈنگ افسر" ووٹ کا وہ پرچہ دیگا جو قواعد ہذا کے آخر میں مندرج فارم کے مطابق ہو گا۔ ہر ایک رکن ووٹ کا پرچہ (بیلٹ) لینے کے بعد اُس حصہ کی طرف روانہ ہو جائے گا جہاں بیلٹ بکس رکھا ہوا ہو، اور اُس اُمیدوار کے نام کے سامنے ایک چوپایہ کا نشان (×) بنا دے گا جس کو وہ اپنا ووٹ دینا چاہتا ہو، اور اُس کے بعد "بیلٹ" (ووٹ کے پرچہ) کو بیلٹ بکس میں ڈال دے گا۔ اگر کوئی رکن پڑھ یا لکھ نہ سکے تو وہ پریسائڈنگ افسر سے درخواست کر سکتا ہے کہ ووٹ کے پرچہ پر نشان لگانے میں وہ اُس کی مدد کرے۔

(۴) جب ووٹ کے پرچے (بیلٹ بکس میں) ڈال دئے جائیں، تب "پریسائڈنگ افسر" کو اراکین کی موجودگی میں بیلٹ بکس کھولنا چاہیئے اور ہر اُمیدوار کے حق میں حاصل ہونے والی رائیں شمار کرے اگر کسی ووٹ کے پرچہ پر نشان لگانے کے معاملہ میں کوئی شبہ یا نزاع ہو تو پریسائڈنگ افسر اس مسئلہ کو موقع پر ایسی سرسری تحقیقات جو ضروری ہو کرنے کے بعد، طے کرنے کا مجاز ہے۔

(۵) جس اُمیدوار کو سب سے زیادہ تعداد میں ووٹ ملیں، پریسائڈنگ افسر اُس کے چیئرمین منتخب ہونے کا اعلان کر دے گا۔ اگر نتیجہ کا اعلان کرنے کے لئے، ایسے دو یا زیادہ اُمیدواروں کے مابین جنہوں نے مساوی تعداد میں ووٹ حاصل کئے ہوں فیصلہ کرنے کی ضرورت ہو تو پریسائڈنگ افسر

Marfat.com

قرعہ اندازی کے ذریعہ نتیجہ کا اعلان کرے گا۔

۶ - التوا

اگر کسی وجہ سے قاعدہ ۳ کے تحت مقررشدہ تاریخ پر چیئرمین کا انتخاب نہ ہو سکے تو انتخاب کے لئے نئی تاریخ مقرر کی جائے گی، اور اس طرح جو اجلاس منعقد ہو گا اس میں قواعد ۴ و ۵ میں تجویز کردہ طریقہ کار پر عمل کیا جائے گا۔

۷ - انتخابی عذرداری

(۱) کسی چیئرمین کے انتخاب پر کوئی اعتراض وارد نہ ہوگا، الا یہ کہ عذرداری کے ذریعہ جو نتیجہ کا اعلان ہونے کے تیس یوم کے اندر متعلقہ کنٹرولنگ اتھارٹی کو پیش کی جائے۔

(۲) متعلقہ کنٹرولنگ اتھارٹی ایسی تحقیقات کے بعد جو ضروری ہو، چیئرمین کے انتخاب کو بحال رکھے گا یا اس انتخاب کو ناجائز قرار دے دیگا اگر کوئی اہم بے قاعدگی واقع ہوئی ہو یا کوئی معقول سبب ہو جو ضابطہ تحریر میں لائی جائے۔

(۳) جبکہ کوئی انتخاب ناجائز قرار دیا جائے تو نیا انتخاب، قواعد ہذا میں مندرج طریقہ کے مطابق منعقد کیا جائے۔

۸ - اتفاقی طور پر نشست خالی ہونا۔

اگر چیئرمین کے عہدہ میں اتفاقی طور پر نشست خالی ہو تو اُس نشست کو پُر کرنے کے لئے قواعد ہذا میں مندرج طریق کے مطابق انتخاب کرایا جائے گا۔

فارم

پرت ثانی

سلسلہ نمبر ....

انتخاب چیئرمین بنیادی جمہوریت ....

نام رکن (ووٹر) ....

دستخط یا نشان انگشت رکن ....

ووٹ کا پرچہ

سلسلہ نمبر ....

نشان چوپارہ

نمبر	نام امیدوار
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	

پریزائڈنگ افسر کے مختصر دستخط

Marfat.com

مغربی پاکستان کی مقامی کونسلوں کے (قبولیت عہدہ کے) قواعد ۱۹۶۰ء

نام اور نفاذ

قواعد ہذا کو "مغربی پاکستان کی مقامی کونسلوں کے (قبولیت عہدہ کے) قواعد ۱۹۶۰ء" کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔ اور قواعد ہذا فوراً نفاذ پذیر ہوں گے۔

اراکین کے انتخاب وغیرہ کو مشتہر کرنا

بنیادی جمہوریتوں کے احکام ۱۹۵۹ء کے تحت قائم ہونے والی مقامی کونسلوں کے ہر رکن کے انتخاب، نامزدگی، استعفا اور برطرفی کو متعلقہ کنٹرولنگ اتھارٹی کی جانب سے سرکاری جریدہ میں مشتہر کیا جائے گا۔

پہلے اجلاس کی طلبی

کسی مقامی کونسل کے اراکین کے ناموں کو مشتہر کرنے کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو سکے گا، کنٹرولنگ اتھارٹی کی جانب سے اُس کونسل کے قبولیت عہدہ کے لئے تاریخ مقرر کی جائے گی۔

کسی مقامی کونسل کے پہلے اجلاس کی تاریخ اُس کے اراکین کے ناموں کے مشتہر ہونے کے ۳۰ یوم کے اندر مقرر کی جائے گی۔

کنٹرولنگ اتھارٹی کی جانب سے کسی "یونین کونسل"، "یونین کمیٹی" یا "قصباتی کمیٹی" کی صورت میں پورے تین دن کا نوٹس دے کر اور دُوسری مقامی کونسلوں کی صورت میں پُورے سات دن کا نوٹس دے کر اُس کونسل کا پہلا اجلاس طلب کیا جائے گا۔

اس اجلاس کا نوٹس جملہ اراکین کے نام جاری کیا جائے گا۔

پہلے اجلاس کی صدارت

کسی ڈویژنل کونسل کے پہلے اجلاس کی صدارت متعلقہ کمشنر کرے گا۔ اور کسی ضلع کونسل یا تحصیل کونسل کے پہلے اجلاس کی صدارت علی الترتیب متعلقہ ڈپٹی کمشنر اور تحصیلدار کرے گا۔ کسی یونین کونسل یونین کمیٹی یا قصباتی کمیٹی کے ایسے اجلاس کی صدارت وہ گزیٹڈ افسر کرے گا جس کو کنٹرولنگ

Marfat.com

اختیارٹی مقرر کرے۔

رُکنیت کا حلف

کِسی مقامی کونسل کے اجلاس میں رُکنیت کا حلف ہر رُکن سے جُداگانہ طور پر، صدارت کرنے والا افسر لیگا۔یعنی ہر رُکن کو اس اقرار کی دعوت دی جائیگی کہ "میں پاکستان کا صدق دِل سے وفادار اور مطیع رہوں گا" اور "میں متعلقہ منصب کے فرائض، اپنی انتہائی قابلیت، عِلم اور قوتِ فیصلہ کے مطابق انجام دوں گا۔"

صدر کے (انتخاب اور آئین کے) احکام، ۱۹۶۰ء

(مؤرخہ ۱۳ جنوری ۱۹۶۰ء)

[یاد رہے کہ صدر کی کابینہ نے مؤرخہ ۷ جنوری ۱۹۶۰ء کو 'بنیادی جمہوریتوں کے احکام' ۱۹۵۹ء کے تحت پہلے عام انتخابات ختم ہونے کے بعد یہ قرار دیا کہ یونین کونسلوں، یونین کمیٹیوں اور قصباتی کمیٹیوں کے منتخبہ اراکین کو دعوت دی جائے کہ الیکشن کمیشن مخفی رائے دہی کا انتظام کرے، اور اس میں وہ پاکستان کے موجودہ صدر پر اپنے اعتماد کا اظہار کریں۔ — مترجم]

ہر گاہ کہ اس مُنتہائے مقصُود کے شرائط وضع کرنے کی ضرورت ہے کہ پاکستان کا ایک نیا آئین مرتب کیا جائے، اور چونکہ اسے ہر ممکن عجلت کے ساتھ تشکیل دینا چاہیئے، کیونکہ موجُودہ طرزِ حکومت مذکورہ آئین کے تحت قائم ہونے والے اداروں کے قیام کے بعد ہی اختتام پذیر ہوسکتا ہے۔

اور ہر گاہ کہ اس مقصد کے لئے یہ ضروری ہے کہ صدر کے ذریعہ آئین کی تشکیل کے متعلق عوام کی رضامندی حاصل کی جائے۔

اور ہر گاہ کہ اس آئین کو تشکیل دینے کے لئے پاکستان کے عوام کو

Marfat.com

صدر پر اعتماد کے اظہار کا موقع دیا جائے۔
اور ہرگاہ کہ آسودگی اور ملک کی خیر سگال حکومت اور مفادِ عامہ کے لئے یہ ضروری ہے کہ عبوری عرصہ میں استحکام کو متیقّن کیا جائے۔

اب اس بنا پر، حسب فرمان سات اکتوبر ۱۹۵۸ء اور اس سلسلہ میں حاصل ہونے والے جملہ اختیارات کو بروئے کار لا کر صدر بخوشنودی حسب ذیل احکام وضع اور شائع کر رہے ہیں:۔

۱۔ نام اور نفاذ

(۱) احکام ہذا کو "صدر کے (انتخاب اور آئین کے) احکام، ۱۹۶۰ء" کے نام سے موسوم کیا جائیگا۔

(۲) یہ فی الفور نفاذ پذیر ہوگا۔

۲۔ صدر پر اعتماد کا اظہار

بنیادی جمہوریتوں کے احکام، ۱۹۵۹ء کے تحت پہلے عام انتخابات کی تکمیل کے بعد، بسہولت جس قدر جلد ممکن ہو سکے گا، ان احکام کے تحت متعلقہ مقامی کونسلوں کے منتخبہ اراکین کو پاکستان کا الیکشن کمیشن دعوت دے گا کہ وہ اپنے ووٹ کے ذریعہ اُس مخفی رائے دہی کے موقع پر جس کا یہ الیکشن کمیشن انتظام کریگا، اس امر کا اظہار کریں کہ آیا وہ صدر پر اعتماد کرتے ہیں یا نہیں۔

۳۔ صدر معتمد کے اختیارات

اگر ڈالے ہوئے ووٹوں کی اکثریت سے صدر پر اعتماد کا اظہار ہو تو اس طریقے سے صدر کو یہ ہردو اختیارات حاصل ہوں گے کہ آئین کی ترتیب و تدوین کے لئے ایسے جملہ اقدامات عمل میں لائیں جو ان کو ضروری معلوم ہوں اور اُس کے بعد اور اُس آئین کے تحت عہدہ کی پہلی میعاد کے لئے پاکستان کے صدر منتخب باور کئے جائیں گے۔

Marfat.com

صدر پر اظہارِ اعتماد کا طریقہ کار

(مورخہ ۱۹ جنوری ۱۹۶۰ء)

پاکستان الیکشن کمیشن نے صدر پر اظہار اعتماد کی رائے دہی کا حسب ذیل طریقہ کار مقرر کیا ہے :-

۱- کمیشن کا اختیار و فرض

"صدر کے (انتخاب اور آئین کے) احکام، ۱۹۶۰ء" (احکام ۱۹۶۰ء نمبر ۳) کے مطابق الیکشن کمیشن کو یہ اختیار حاصل ہے اور اُس کے لئے لازم ہے کہ جو شخص "بنیادی جمہوریتوں کے احکام ۱۹۵۹ء" کے تحت مقامی کونسلوں کے منتخبہ اراکین ہیں، انہیں دعوت دی جائے کہ مخفی رائے دہی کے ذریعہ یہ رائے دیں کہ آیا وہ صدر پر اعتماد کرتے ہیں یا نہیں؟

۲- اِنتخابی نوٹس کا اجرا

الیکشن کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ یہ صدارتی رائے دہی ۱۴ فروری ۱۹۶۰ء کو پورے ملک میں ہوگی - جوں ہی کہ صوبائی حکومتیں "بنیادی جمہوریتوں کے احکام، ۱۹۵۹ء" کے تحت پہلے عام انتخابات کے مکمل ہونے کا اعلان کریں گی، تو "صدر کے (انتخابات اور آئین کے) احکام، ۱۹۶۰ء" کی دفعہ ۲ کے مطابق کمیشن، ضابطہ کا نوٹس جاری کرے گا -

۳- فہرست رائے دہندگان

صدارتی رائے دہی کے لئے فہرست رائے دہندگان ایسے اشخاص کی فہرست پر مشتمل ہوگی جو "بنیادی جمہوریتوں کے احکام، ۱۹۵۹ء" کے تحت مقامی کونسلوں کے منتخبہ اراکین ہوں گے، یہ فہرست فارم الف پر مرتب کی جائے گی - مغربی پاکستان میں ہر کلکٹر یا پولیٹیکل ایجنٹ اور مشرقی پاکستان میں ہر سب ڈویژنل افسر ایسی فہرست کی نقول کافی تعداد میں، اپنے انتظامی حدود اختیار علاقہ کے لئے تیار کرے گا اور انہیں اپنے دستخطوں اور مہر سے توثیق شدہ کردے گا - ووٹ ڈالے جانے کے ہر علاقے (پولنگ ایریا) کے لئے ضلع یا سب ڈویژن کی اصل فہرست سے، مندرجہ بالا طریق سے، ذریعہ کلکٹر/ پولیٹیکل ایجنٹ / سب ڈویژنل افسر کے اُس پولنگ سٹیشن پر استعمال کرنے کے لئے تیار کی جائے گی -

Marfat.com

ضلع / سب ڈویژن کی فہرست کی دو نقلیں علاقائی الیکشن کمشنروں کو ڈھاکہ / لاہور ارسال کی جائیں گی اور متعلقہ کلکٹر / پولیٹیکل ایجنٹ / سب ڈویژنل افسر کم از کم دو نقلیں خود اپنے حوالہ کے لئے رکھیگا ان فہرستوں کی تیاری ۳۱ جنوری تک مکمل ہو جانا چاہیئے - ضلع / ڈویژن کی فہرست کی ایک نقل الیکشن کمیشن کے دفتر واقع کراچی کو علاقائی الیکشن کمشنر ارسال کرے گا -

۴- ووٹروں کے شناختی کارڈ

متعلقہ کلکٹر / پولیٹیکل ایجنٹ / سب ڈویژنل افسر فارم ب پر "بنیادی جمہوریتوں کے احکام ۱۹۵۹ء" کے تحت اپنے علاقہ کی ہر مقامی کونسل کے منتخب اراکین کے لئے شناختی کارڈ جاری کرے گا - ان شناختی کارڈوں پر جو رسید کے ساتھ جاری کئے جائیں گے اور حتی الوسع دستی دئے جائیں گے، بنیادی جمہوریتوں کے احکام کے تحت پہلے عام انتخابات کی تکمیل کے فوراً بعد جاری کئے جائیں گے - یہ شناختی کارڈ متعلقہ اشخاص کو ۳ فروری ۱۹۶۰ء تک جاری کر دیئے جائیں - شناختی کارڈ کافی تعداد میں ہر متعلقہ کلکٹر / سب ڈویژن افسر کو جداگانہ طور پر تکمیل و اجراء کے لئے ارسال کئے جا رہے ہیں - اگر کسی صورت میں کوئی شخص ۳۱ جنوری کے بعد منتخب ہو تو اُس کا نام بھی ووٹروں کی فہرست میں درج کیا اور اُسے شناختی کارڈ دیا جائے، اور اس عمل کے متعلق علاقائی الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن کو اطلاع دی جائے تاکہ فہرست ہائے رائے دہندگان کی نقلوں میں ترمیم کر لی جائے -

۵- پولنگ علاقوں کا تعیّن

متعلقہ کلکٹر / پولیٹیکل ایجنٹ / ایس ڈی او انتی مقامی کونسلوں پر مشتمل ایک پولنگ علاقہ قرار دے گا، جو اس کے نزدیک عملی معلوم ہو - مشرقی پاکستان میں ہر حلقہ مال گذاری اور پاکستان میں ہر تحصیل کو ایسے علاقہ سمجھا جائے گا، ماسوائے اس علاقہ کے جو مغربی پاکستان میں پولیٹیکل ایجنٹوں کے حدود اختیار کے تحت اور مشرقی پاکستان میں ڈپٹی کمشنر "چٹاگانگ ہل ٹریکٹس" اور سلہٹ کے تحت ہو - پولیٹیکل ایجنٹ اور ڈپٹی کمشنران کو چاہیئے کہ آبادی کی تعداد اور ووٹروں کی سہولت کے اعتبار سے عملی حلقے مقرر کریں - سرسری طور پر کسی پولنگ علاقہ میں ۲۰۰ سے ۳۰۰ تک ووٹر ہو سکتے ہیں - بڑے شہری علاقوں کے لئے جداگانہ انتظامات کئے جائیں - اسی طرح ایسے دیہی علاقوں میں مزید پولنگ سٹیشن قائم کر دئے جائیں جہاں فاصلے زیادہ ہوں -

۶- پولنگ سٹیشنوں کا قیام

Marfat.com

(۱) متعلقہ کلکٹر / پولیٹیکل ایجنٹ / ایس، ڈی، او، متعلقہ پولنگ علاقے کے اندر، کسی ایسے مرکزی مقام کو پولنگ سٹیشن مقرر کرے گا جہاں پولنگ سٹیشن ہونے کے لئے کافی جگہ موجود ہو، پولنگ سٹیشنوں کے ناموں کی ایسی فہرست جس میں اُن مقامات اور عمارتوں کے نام درج ہوں اور جو علاقے اُس سے وابستہ ہوں، ہر کلکٹر / پولیٹیکل ایجنٹ / سب ڈویژنل افسر کی جانب سے ۳ فروری سے قبل موزوں طریق پر شائع کر دی جائے گی۔

(۲) متعلقہ کلکٹر / پولیٹیکل ایجنٹ / ایس، ڈی، او، اپنے حدودِ اختیار میں واقع پولنگ سٹیشنوں پر جملہ ضروری انتظامات کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ اس سلسلہ میں الیکشن کمیشن ایسی خاص یا عام ہدایات جاری کرنے کا مجاز ہے جو اس کے نزدیک ضروری ہوں۔

۷ - پریسائڈنگ افسران

(۱) ہر پولنگ کے علاقہ میں کوئی صیغۂ مال کا افسر جو اُس علاقہ کا انچارج ہو، تحصیلدار یا سرکل افسر یا کوئی دُوسرا افسر "پریسائڈنگ افسر" مقرر کیا جا سکتا ہے۔ متعلقہ کلکٹروں کو چاہیئے کہ ترجیحاً عدلیہ کے ایسے افسروں کو جو ماتحت ججوں کے مرتبہ سے زیادہ کے نہ ہوں، ایسے پولنگ سٹیشنوں کے لئے مقرر کریں جو ان کے صدر مقامیں کے قریب واقع ہوں۔

(۲) پریسائڈنگ افسر کے لئے لازم ہوگا کہ وہ ایسے عملہ کی مدد سے جو ضروری ہو، متعلقہ پولنگ سٹیشن پر اور اس کے گرد و پیش ضبط و نظم برقرار رکھے۔ وہ اُن ہدایات کے مطابق جو الیکشن کمیشن جاری کرے مخفی رائے دہی کرانے کا بھی ذمہ دار ہوگا۔ وہ مجاز ہوگا کہ ایسے اشخاص کو نامزد کرے جو پولنگ کرانے میں اُس کے نزدیک اُس کی مدد کر سکیں۔

۸ - پولنگ کی تاریخ اور وقت

مخفی رائے دہی (بیلٹ) مشتہرہ تاریخ پر پورے ملک میں اُن اوقات کے مطابق ہوگی جو متعلقہ کلکٹر ہر ضلع کے لئے مقرر کرے۔ ہر پولنگ سٹیشن پر ووٹ ڈالنے کے لئے مخفی رائے دہی کی غرض سے آٹھ گھنٹے کا وقت ہوگا۔

۹ - بیلٹ بکسے اور ووٹ کے پرچے

(۱) الیکشن کمیشن مطلوبہ تعداد میں بیلٹ بکسے اور ووٹ کے پرچے، اضلاع / سب ڈویژنوں کو تقسیم کرنے کا انتظام کرے گا۔ اور متعلقہ کلکٹر / پولیٹیکل ایجنٹ / سب ڈویژنل افسر انہیں متعلقہ پریسائڈنگ

Marfat.com

افسروں کو کافی وقت پہلے پہنچا دیں گے۔ بہتر ہوگا کہ بیلٹ بکسے متعلقہ پولنگ سٹیشنوں پر ۱۰ فروری ۱۹۶۰ء تک پہنچ جائیں۔

(۲) متعلقہ پریسائڈنگ افسران، بیلٹ بکسوں اور ووٹ کے پرچوں کی حفاظت اور قبضہ میں رکھنے کے اور اُن کے حسابات رکھنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ دیگر مطلوبہ لکھنے کا سامان اور اشیاء متعلقہ کلکٹر / پولیٹکل ایجنٹ برسب ڈویژنل افسر مہیا کرے گا اور پریسائڈنگ افسروں کو ارسال کرے گا۔

۱۰- پولنگ شروع ہونے سے قبل

مخفی رائے دہی شروع ہونے سے قبل، پریسائڈنگ افسر کے لئے لازم ہوگا کہ وہ بیلٹ بکس کو ان ووٹروں کی موجودگی میں جو حاضر ہوں، کھولے، تاکہ یہ یقین ہو جائے کہ بیلٹ بکس خالی ہے۔ بعد ازاں وہ بیلٹ بکس کو اس طرح بند کر دے گا کہ دراز کھلی رہے اور بکس بند ہو جائے۔ اس کے بعد بیلٹ بکس کو کسی میز پر اس طرح رکھ دیا جائے کہ وہ پریسائڈنگ افسر کی نظر کے سامنے رہے۔ بیلٹ بکسوں کے متعلق ہدایات جُداگانہ جاری کی جا رہی ہیں۔

۱۱- ووٹ ڈالنا

(۱) ہر ایک رائے دہندہ جو کسی پولنگ سٹیشن پر ووٹ دینا چاہے، اُس کے لئے لازم ہوگا کہ اُسے اُس کا ووٹ ڈالنے کی اجازت ملنے سے قبل اپنا شناختی کارڈ پیش کرے۔

(۲) قبل ازیں کہ کسی ووٹر کو ووٹ کا پرچہ دیا جائے، پریسائڈنگ افسر کا فرض ہوگا کہ فہرست رائے دہندگان میں اُس کے نام کے سامنے کوئی نشان بنا دے۔

(۳) پریسائڈنگ افسر کے لئے لازم ہوگا کہ ووٹر کو ووٹ کا پرچہ جاری کرنے سے پہلے ووٹ کے پرچے اور اس کے مثنے پر مختصر دستخط کرے۔

۱۲- ووٹ دینے کا طریقہ

(۱) ووٹ کا پرچہ ملنے پر، ووٹر اُس کمرہ میں یا اُس جگہ جائے گا جو نظر سے اوجھل ہوگا، اور وہ اپنے ووٹ کے پرچہ پر (اپنی رائے کا) نشان لگائے گا۔

(۲) ہر ووٹر کے لئے لازم ہوگا کہ وہ چوپارے کا نشان (X) یا کوئی دوسرا نشان، ووٹ کے پرچہ پر چھپے ہوئے مربعوں میں سے ایک میں لگائے۔ یہ سوال کہ: "کیا آپ کو صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں، ایچ پی ایچ جے پر اعتماد ہے؟" ہر ووٹ کے پرچہ پر چھپا ہوا ہوگا۔ ووٹر مجاز ہے کہ وہ اُس

Marfat.com

مُربع میں نشان لگائے جس میں "ہاں" لکھا ہوگا یا اُس پر نشان لگائے جس میں "نہیں" لکھا ہوگا
اگر ووٹر اُس مربع میں نشان لگائے جس میں "ہاں" لکھا ہوگا تو اس کا یہ مطلب ہوگا کہ اُس کو صدر
پر اعتماد ہے۔ اگر وہ اُس پر نشان لگائے جس میں "نہیں" لکھا ہوگا تو اس کا یہ مطلب ہوگا کہ
اس کو صدر پر اعتماد نہیں ہے۔

(۳) جب ووٹر اپنے ووٹ کے پرچے پر مجوزہ طریقہ سے نشان لگا لے تو وُہ اُسے تہہ کر کے
پریسائڈنگ افسر کے مواجہ میں بیلٹ بکس میں ڈال دے گا۔ اس امر کا اطمینان ہونا چاہیئے کہ
جس وقت ووٹر اپنے ووٹ کے پرچہ پر نشان لگا رہا ہو اور اُس سے پہلے کہ وہ اُسے بیلٹ بکس میں
ڈالے کوئی شخص اس نشان کو نہ دیکھ سکے جو ووٹر نے ووٹ کے پرچہ پر لگایا ہو۔

(۴) پریسائڈنگ افسر کے لئے لازم ہوگا کہ ایسے کسی ووٹر سے جو اس طریقہ کی وضاحت کرنے
کے لئے کہے، ووٹ کے پرچے پر نشان لگانے کے طریقہ کی وضاحت کرے اور اُس کی اس طرح
مدد کرے کہ رائے دہی کے مخفی ہونے کی خلاف ورزی نہ ہو۔

۱۳۔ ووٹ شماری

مخفی رائے دہی ختم ہونے پر، پریسائڈنگ افسران لوگوں کی موجودگی میں جو حاضر ہوں بیلٹ
بکس کو کھولے گا اور ووٹ شمار کرنا شروع کرے گا۔ پریسائڈنگ افسر کے لئے لازم ہوگا کہ وہ
اثبات اور نفی میں دئے ہوئے ووٹ شمار کرے اور متعلقہ اعداد فارم "ج" میں درج کرے گا،
جس میں وہ باطل ووٹوں کی تعداد بھی درج کرے گا۔

۱۴۔ باطل ووٹ کے پرچے

ووٹر مجاز ہے کہ متعلقہ مربع میں کسی قسم کا بھی نشان بنا دے۔ اگر ووٹر کا عندیہ ظاہر ہو تو
ووٹ کا پرچہ باطل قرار نہیں دیا جائے گا۔ اگر یہ ممکن نہ ہو کہ ووٹر کا منشا سمجھا جا سکے تو پریسائڈنگ
افسر پر لازم ہوگا کہ وہ اُس کے ووٹ کے پرچے کو باطل قرار دیدے۔

۱۵۔ ووٹ شماری کا نتیجہ

(۱) پریسائڈنگ افسر کے لئے لازم ہوگا کہ وہ اپنا تیار کیا ہوا نقشہ امکانی زودرس ذریعہ سے (ہوائی
ڈاک رجسٹری شدہ) الیکشن کمیشن کو کراچی ارسال کرے اور ساتھ ہی علاقائی الیکشن کمشنر اور متعلقہ کلکٹر/
پولیٹیکل ایجنٹ / سب ڈویژنل افسر کو، ووٹ شماری کا نتیجہ فارم "د" کے مطابق ذریعہ فوری تار یا دوسرے

Marfat.com

تیز رفتار ذریعہ سے، ووٹ شماری کے فوراً بعد نقشہ مرتب کرتے ہی، مطلع کرے گا۔ متعلقہ کلکٹر/ پولیٹیکل ایجنٹ/ سب ڈویژنل افسر کا فرض ہوگا کہ وہ بھی علاقائی الیکشن کمشنر کو جہاں ممکن ہو، نتیجہ کی اطلاع ذریعہ ٹیلیفون کرے۔ علاقائی الیکشن کمشنران اس کی اطلاع الیکشن کمیشن کو ٹیلیفون پر کریں۔

(۲) بعد ازاں وہ (پریسائڈنگ افسر) جملہ مستعملہ ووٹ کے پرچے دہرے مُہر بند غلاف (کور) میں رکھے گا اور اُس غلاف اور بیلٹ بکس کو متعلقہ کلکٹر/ پولیٹیکل ایجنٹ/ سب ڈویژنل افسر کو محفوظ طریقہ پر قبضہ میں رکھنے کے لئے ارسال کردے گا۔ غیر مستعملہ ووٹ کے پرچے، مستعملہ ووٹ کے پرچوں کے مثنے اور فہرست رائے دہندگان کی نشان زدہ نقل ایک جُداگانہ مُہر بند غلاف میں رکھی جائے گی اور وہ بھی متعلقہ کلکٹر/ پولیٹیکل ایجنٹ/ سب ڈویژنل افسر کو روانہ کردی جائے گی۔

(۳) مُہر بند غلافوں کے ہمسلک ووٹ کے پرچوں کے حساب کا وہ نقشہ بھی ہوگا جو پریسائڈنگ افسر نے فارم (۸) پر مرتب کیا ہے۔

(۴) ذیلی فقروں (۲) اور (۳) مندرجہ بالا میں جن دستاویزات کا حوالہ دیا گیا ہے انہیں متعلقہ کلکٹر/ پولیٹیکل ایجنٹ/ سب ڈویژنل افسر چھ ماہ یا اتنے مزید عرصہ تک محفوظ رکھے گا جو الیکشن کمیشن تجویز کرے۔

۱۶۔ نتیجہ کا اعلان

علاقائی کمشنروں کے ذریعہ نتائج موصول ہونے پر الیکشن کمیشن مخفی رائے دہی کے نتیجہ کا اعلان کرے گا۔ جس کی مکمل تفصیلات پریسائڈنگ افسران کی جانب سے ووٹ شماری کے نقشے جات موصول ہونے پر شائع کی جائیں گی۔

ووٹ کے پرچے پر صدر کا فوٹو ہوگا

(مورخہ ۲۲ جنوری ۱۹۶۰ء)

الیکشن کمیشن نے طے کیا ہے کہ ۱۴ فروری ۱۹۶۰ء کو صدر پر اعتماد کے لئے جس مخفی رائے دہی کا انتظام کیا جائے گا اُس میں ووٹ کے پرچے پر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کا فوٹو بھی چھپا ہوا ہوگا تاکہ ووٹروں کو اپنا ووٹ دینے کے سلسلہ میں اُس سے بطور علامت کے امداد حاصل ہو۔

Marfat.com

یہ فوٹو اُس مربع کے ساتھ طبع کیا جائے گا جس میں کہ "ہاں" درج ہوگا۔

ووٹ کے پرچے پر ایک آسمانی رنگ کے مربع کے ساتھ لفظ "نہیں" چھپا ہوا ہوگا۔ جو لوگ نفی میں ووٹ دینا چاہیں گے وہ اپنا چوپارے کا نشان اُس آسمانی مربع کے سامنے بنائیں گے۔

تقریباً ایک لاکھ اشتہارات الیکشن کمیشن کی جانب سے طبع کئے جا رہے ہیں، جس میں ووٹ دینے کا طریقہ شائع کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی براہ راست ووٹروں کو روانہ کیا جائے گا تاکہ وہ اپنا ووٹ درست طریق سے استعمال کر سکیں۔ یہ اشتہارات سارے ملک میں، پریسائڈنگ افسروں کو بھی ارسال کئے جائیں گے۔

پاکستان قانونِ شہادت

(دوسرا ایڈیشن)

رموزِ شہادت پر نہایت سلیس، عام فہم اُردو زبان میں اپنے طرز کا واحد بصیرت افروز جامع تدریسی کورس جس کی تلاش متعلمان ٹریننگ سکول اور سرونگ افسران پولیس کو مدت سے تھی۔ اس مجموعہ میں ہر دفعہ کی شرح اور ضمن و اصطلاحات کی تشریحات نیز اہم سوالات۔ اور جوابات کے علاوہ عینی و واقعاتی شہادت پر بوضاحت تبصرہ درج ہے جن کی روشنی میں نہ صرف دفعات کے واجبات سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے بلکہ دوران تفتیش جرائم صحیح اساسی شہادت فراہم کرنے کے متعلق قانونی نکات بخوبی واضح ہو جاتے ہیں۔ یہ مجموعہ مبتدی سے لے کر منتہی تک سب کے لئے یکساں طور پر مفید اور کار آمد ہے۔

بڑا سائز قیمت ۴-۸-۰ روپیہ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ

منصور بک ہاؤس۔ کچہری روڈ، (انارکلی) لاہور ۲

Marfat.com

یہ فوٹو اُس مربع کے ساتھ طبع کیا جائے گا جس میں کہ "ہاں" درج ہوگا۔

ووٹ کے پرچے پر ایک آسمانی رنگ کے مربع کے ساتھ لفظ "نہیں" چھپا ہوا ہوگا۔ جو لوگ نفی میں ووٹ دینا چاہیں گے وہ اپنا چوپارے کا نشان اُس آسمانی مربع کے سامنے بنائیں گے۔

تقریباً ایک لاکھ اشتہارات الیکشن کمیشن کی جانب سے طبع کئے جا رہے ہیں، جس میں ووٹ دینے کا طریقہ شائع کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی براہ راست ووٹروں کو روانہ کیا جائے گا تاکہ وہ اپنا ووٹ درست طریق سے استعمال کر سکیں۔ یہ اشتہارات سارے ملک میں، پریسائڈنگ افسروں کو بھی ارسال کئے جائیں گے۔

پاکستان قانونِ شہادت

(دوسرا ایڈیشن)

رموزِ شہادت پر نہایت سلیس، عام فہم اُردو زبان میں اپنے طرز کا واحد بصیرت افروز جامع تدریسی کورس جس کی تلاش متعلمان ٹریننگ سکول اور سرونگ افسران پولیس کو مدت سے تھی۔ اس مجموعہ میں ہر دفعہ کی شرح اور ضمن و اصطلاحات کی تشریحات نیز اہم سوالات۔ اور جوابات کے علاوہ عینی و واقعاتی شہادت پر بوضاحت تبصرہ درج ہے جن کی روشنی میں نہ صرف دفعات کے واجبات سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے بلکہ دوران تفتیش جرائم صحیح اساسی شہادت فراہم کرنے کے متعلق قانونی نکات بخوبی واضح ہو جاتے ہیں۔ یہ مجموعہ مبتدی سے لے کر منتہی تک سب کے لئے یکساں طور پر مفید اور کارآمد ہے۔

بڑا سائز قیمت ۴-۸-۰ روپیہ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ

منصور بک ہاؤس۔ کچہری روڈ، (انار کلی) لاہور ۲

Marfat.com